مدحتِ پیمبرؐ

کوثر نیازی

نازاں ہے جس پہ حسن وہ حسنِ رسولؐ ہے
یہ کہکشاں تو آپؐ کے قدموں کی دھول ہے

اے رہروانِ شوق ! یہاں سر کے بل چلو
طیبہ کے راستے کا تو کانٹا بھی پھول ہے

ہر اک قدم پہ اس میں ضروری ہے احتیاط
عشقِ بتاں نہیں ہے یہ عشقِ رسولؐ ہے

زاھد ! خیالِ پیرویٔ مصطفیٰؐ رہے
پھر اس کے بعد تیری عبادت قبول ہے

منبر ہو یا کہ دار نہ جائے گی یادِ یار
اے دل ! یہ اہلِ عشق و وفا کا اصول ہے

باطل کے سامنے نہ جھکاؤں گا سر کبھی
میری نظر میں اسوۂ ابنِ بتول ہے

آئینِ مصطفیٰؐ کے سوا حلِ مشکلات
یہ عقل کا فریب نگاہوں کی بھول ہے

اس پر نزولِ رحمتِ پروردگار ہو !
کوثرؔ فراقِ دوست میں جو دل ملول ہے